حج گائیڈ

احمد جاوید

خسرو فاؤنڈیشن
نئی دہلی۔۱۱۰۰۲۴
khusro foundation

حج گائیڈ

مرتب

احمد جاوید

ناشر

خسرو فاؤنڈیشن، نئی دہلی

جملہ حقوق خسرو فاؤنڈیشن محفوظ ہیں
©All Rights Reserved

نام کتاب	:	حج گائیڈ
مرتب	:	احمد جاوید
تعداد	:	5000
کمپوزنگ	:	پرویز احمد
ہدیہ	:	دعائے خیر
ناشر	:	خسرو فاؤنڈیشن
رابطہ پبلشر	:	خسرو فاؤنڈیشن ڈی۔319، ڈیفنس کالونی نئی دہلی۔110024 +91-11-47091095
سرورق وطباعت	:	عرشیہ پبلی کیشنز، دہلی

arshia publications

A-170, Ground Floor-3, Surya Apartment, Dilshad Colony, Delhi - 110095 (INDIA)
Mob: +919971775969, +919899706640 Email: arshiapublicationspvt@gmail.com

حج بیت اللہ

حج کی فرضیت

وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ
اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾

’’لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اِس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے۔اور جس نے انکار کیا تو اللہ تعالیٰ جہاں والوں سے بے نیاز ہے۔‘‘

فہرست

تعارف	ڈاکٹر حفیظ الرحمٰن	5
پیش لفظ	احمد جاوید	12
حج کی عبادت اور ہم	محمد علی شاہ شعیب	17
مناسک حج	ترتیب و تلخیص مفتی رحمت علی مصباحی	24
حج ہدایات	احمد جاوید	53
نظم وضبط کی پابندی	غلام محی الدین بٹ	81
تعارف خسرو فاؤنڈیشن	ادارہ	84

تعارف

زائرینِ حج!

ہم ”خسرو فاؤنڈیشن“ کی جانب سے آپ کو اس اہم فریضے کی ادائیگی کے لیے دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں اور اللہ رب العزت کی بارگاہ میں دعا کرتے ہیں کہ اللہ آپ کے حج کو قبول فرمائے اور آپ کے اس مبارک سفر میں آنے والی مشکلات کو آسان فرمائے۔ آمین

یاد رکھئے کہ آپ ان خوش نصیبوں میں سے ہیں جن کو اللہ نے اس سال اپنے گھر کی زیارت کے لیے چنا ہے اس لئے آپ اپنی قسمت پر جتنا ناز کریں، کم ہے۔

حج ایک ایسی عبادت ہے جو ہر عاقل و بالغ، صاحبِ نصاب اور صحت مند مرد و عورت پر زندگی میں صرف ایک بار فرض ہے اور اس عبادت کا مقصد دورانِ سفر ہونے والی ہر مشکل کو راضی خوشی رضائے الٰہی سمجھ کر قبول کرنا، ہر مشکل میں صبر و شکر سے کام لینا، اپنے اخلاق و کردار سے اپنے ہم سفر ساتھیوں اور دیگر مما لک سے آنے والے حجاجِ کرام کو متاثر کرنا، ہر وقت اپنی عبادت و ریاضت کرتے وقت اپنی دعاؤں میں اپنے خاندان، دوست احباب، عالم انسانیت اور اپنے وطنِ عزیز کو یاد رکھنا، اپنے پورے سفرِ حج کے دوران حسن اخلاق کی ایسی مثال قائم کرنا کہ جو لوگ بھی آپ کے رابطے میں آئیں وہ آپ کو اور آپ کے ملک کو یاد رکھیں۔

حج ذات برادری، بڑے چھوٹے اور اونچ نیچ کے فرق کو ختم کر دینے والی عبادت ہے۔ نماز کی صف بندی کی

طرح دورانِ حج بھی حالت احرام میں تمام دنیا کے حجاج کرام ایک ہی لباس میں نظر آتے ہیں جس کو دیکھ کر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حجۃ الوداع (آخری حج) کے موقع پر دیئے گئے خطبے کے وہ زرّیں اور تاریخی الفاظ یاد آتے ہیں کہ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ ''آج اللہ نے تمہارے اوپر تمہارا دین مکمل کر دیا۔'' جس میں آگے کہا گیا ہے کہ کسی عربی کو عجمی پر، کسی گورے کو کالے پر کوئی فضیلت نہیں مگر جس کا کردار اچھا ہوگا وہ بھلائی کا حق دار ہے۔ اِنَّ اکرمکم عنداللہ اتقاکم یعنی تم میں سے وہ اللہ کے نزدیک معزز ہے جو متقی یعنی نیک ہے۔

لہٰذا، حج کے اس مبارک سفر میں ہمیں ایک اعلیٰ اخلاق و کردار کا ایسا نمونہ پیش کرنا ہے جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فرمان کے مطابق ہو۔

یاد رکھئے کہ اس مبارک سفر میں جہاں ہر ہر قدم پر آپ نیکی اور اجر وثواب کے مستحق رہیں گے وہیں کسی بھی مشکل میں غصّہ، جھگڑا، بداخلاقی اور بدتہذیبی آپ کے اعمال کو رائیگاں بھی کرسکتی ہے۔ بھلے وہ مشکل آپ کو جہاز کے سفر میں آئے یا مکہ اور مدینہ، منٰی وعرفات میں قیام کے دوران آپ کو ہر صورت میں صبر وشکر کا مظاہرہ کرنا ہے تا کہ اللہ آپ کو ہر مشکل کے بدلے نیکیوں کا خزانہ عطا فرمادے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ یہ کتابچہ ہر مشکل وقت میں آپ کا ساتھی اور مددگار ثابت ہوگا۔ اس کتابچے کے اندر مکمل مناسکِ حج کو ترتیب وار بیان کیا گیا ہے۔ آپ کے گھر سے روانگی کے بعد واپس گھر آنے تک حج کمیٹی آف انڈیا، حکومتِ ہند اور سعودی عربیہ میں قیام اور حج کی ادائیگی کے لیے جو سعودی عرب کی گائیڈ لائنس ہیں، ان کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

ہم شکر گزار ہیں محترم جناب احمد جاوید صاحب، ریٹائرڈ آئی پی ایس، سابق پولیس کمشنر، ممبئی و سابق سفیر حکومت ہند برائے سعودی عربیہ کے جنھوں نے اس کتابچہ کو ترتیب دے کر ہندوستانی حاجیوں کی رہنمائی کے لیے سامان فراہم کیا ہے۔ احمد جاوید صاحب ایک لمبے عرصے تک سعودی عربیہ میں ہندوستان کے سفیر رہتے ہوئے حج اور عمرے کے انتظامات اور ہندوستانی حاجیوں کے مسائل کو قریب سے دیکھ چکے ہیں۔

ہم شکر گزار ہیں جناب محمد علی شاہ شعیب، مفتی رحمت علی مصباحی اور ڈاکٹر غلام محی الدین بٹ صاحبان کے جنھوں نے اس کتابچے میں اپنی قلمی تعاون پیش کیا۔ اللہ اُن کو اس کی جزائے خیر عطا فرمائے۔

ہمیں امید ہی نہیں بلکہ یقین ہے کہ آپ ان گائیڈ

لائنس پر بھی عمل کریں گے اور بحسن وخوبی اپنا فریضۂ حج ادا کر کے اپنا اور اپنے ملک کا نام روشن کریں گے اور خسرو فاؤنڈیشن اور اس کے جملہ اراکین اور معاونین کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

ڈاکٹر حفیظ الرحمٰن

کنوینر، خسرو فاؤنڈیشن

إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللّٰهِ أَتْقَاكُمْ ○

تم میں اللہ کے نزدیک وہ معزز ہے جو تقویٰ والا ہے۔ (قرآن)

لا فرق بین عربی و أعجمی ولا أبیض

وأسود إلا بالتقوی۔

عربی اور عجمی کے بیچ اور گورے اور کالے کے بیچ کوئی فرق

نہیں ہے سوائے تقویٰ کے۔ (حدیث)

الخلق عیال اللہ○

تمام مخلوق اللہ کا کنبہ ہے۔ (حدیث)

پیش لفظ

حج ایک ایسا عمل ہے جو آپ کی روح کو پاکیزہ کر کے آپ کے کردار کو بناتا اور سنوارتا ہے۔ حج کو خالص نیت اور مقصد کی سمجھ کے ساتھ کیا جائے تا کہ کوئی غلط حرکت نہ ہو اور آپ کا حج قبول ہو۔

ہمیں خوشی ہے کہ اللہ نے آپ کو اس مقدس سفر کے لئے چنا ہے۔ اس مبارک موقعے پر آپ کے ہاتھوں میں اس کتابچے کو پہنچا کر ہمیں بڑی خوشی ہو رہی ہے۔ ہماری دعاء ہے کہ اللہ آپ کے اس مبارک سفر کو آسان بنائے اور قبول فرمائے۔

ایک حدیث کے مطابق (کوئی بھی) سفر عذاب کی ایک شکل ہوتی ہے۔ یعنی چاہے کتنی ہی سہولتیں کیوں نہ ہوں مگر پھر بھی سفر میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ لہٰذا اس سفر کے دوران بھی آپ کو بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، چاہے وہ صحت کی ہو یا ہوائی سفر کی، یا پھر حج کے دوران حج انتظامیہ کی یا پھر اپنے آس پاس کے مسافروں کی طرف سے ہوں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آپ کو جو بھی مشکلات اور پریشانیاں آئیں ان پر آپ صبر اور انسانیت سے کام لیں گے اور اس بات کا خیال رکھیں گے کہ آپ کے کسی بھی عمل سے کسی کو کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ آپ کے دل میں ہر پل اپنے قریبی ساتھی کے آرام کا خیال ہونا چاہیے۔

حج چونکہ ایک عالمگیر اجتماع ہے اس لحاظ سے اللہ کے اس پاک گھر میں دنیا بھر کے مسلمان آتے ہیں اور اپنے

اپنے ملک کی نمائندگی کرتے ہیں ۔لہٰذا ہم امید کرتے ہیں کہ تمام لوگوں کے ساتھ آپ کا برتاؤ بہت ہی نرم اور مشفقانہ ہوگا اور لوگوں کی خدمت کر کے آپ ان کا دل جیت رہے ہوں گے۔ہم یہ بھی امید کرتے ہیں کہ جب آپ حج کر کے لوٹیں گے تو اپنے معاشرے کو ایک پرامن معاشرہ بنانے کا پختہ ارادہ دل میں لے کر لوٹیں گے۔ہم امید کرتے ہیں کہ دوران حج آپ اللہ سے اپنے ملک کی سلامتی کے لیے دعا کریں گے۔

اس مختصر کتاب میں اُن ضروری ہدایات کو شامل کیا گیا ہے جو پورے حج کے سفر میں آپ کے کام آئیں۔

ہم اپنی طرف سے خسرو فاؤنڈیشن اور اس کی پوری ٹیم کو اس کارِ خیر کے لیے مبارکباد پیش کرتے ہیں اور ان قلم کاروں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جن کے تعاون سے بہت کم وقت میں یہ کتاب مکمل ہو سکی ہے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ آپ اس کتاب میں بیان کی گئی تمام باتوں کا خیال رکھیں گے اور حج کے اس مقدس عمل سے اپنی زندگی میں بہتر تبدیلی لانے اور آخرت کے لیے بہترین اجر حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

احمد جاوید

سابق سفیر

مولانا جلال الدین رومی کا قول

- ماں باپ کے ساتھ آپ کا سلوک ایسی کہانی ہے جو لکھتے آپ ہیں لیکن آپ کی اولاد آپ کو پڑھ کر سناتی ہے۔

- اگر میرا علم مجھے انسان سے محبت کرنا نہیں سکھاتا تو ایک جاہل مجھ سے ہزار درجے بہتر ہے۔

حج اور اس کا پیغام

محمد علی شاہ شعیب

الحمد للہ، حج کا یہ فرض مسلمان چودہ سو سالوں سے مسلسل ادا کرتے چلے آ رہے ہیں۔ ہر سال حج کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جس طرح نماز، روزہ اور دوسری عبادتیں ایک مقصد رکھتی ہیں، اسی طرح حج بھی ایک آفاقی مقصد اور انقلابی پیغام رکھتا ہے۔ اگر حج کو جانے والے مسلمانوں کی ایک چوتھائی تعداد بھی اس مقصد اور پیغام کو سمجھیں اور اس سانچے میں اپنے آپ کو ڈھالنے کی کوشش کریں تو یقین جانیے مسلمانوں کی جو

صورت حال اس وقت ہے وہ نہ صرف بہتر ہوگی بلکہ وہ دنیا کی سب سے زیادہ مہذب اور ترقی یافتہ قوم بن جائیں گے۔ اور اس طرح یہ امت اپنے کھوئے ہوئے مقام اور مرتبے کو پھر سے حاصل کر پائیگی۔

حج کے لغوی اور اصطلاحی معنی

حج کا لغوی معنی ''کسی باعظمت چیز کا ارادہ کرنا'' ہے۔

اسلامی اصطلاح کے مطابق حج کا مطلب ہوتا ہے ''عزت اور عظمت والے اللہ کے پاک گھر کعبہ کی زیارت کا ارادہ کرنا۔'' یعنی خالص اور یکسو ہوکر اللہ کی عبادت کرنے، اس کی اطاعت پر کمر بستہ ہونے کا ارادہ کرنے اور اس اللہ کے قریب و نزدیک ہوکر اس کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اس کے گھر خانہ کعبہ کی زیارت اور طواف کرنے کا

ارادہ کرنا۔

حج کے اس مطلب کو ذہن میں رکھ کر سوچیں کہ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کے لیے تیاری بھی کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ہم کسی ملک کے سربراہ یا بادشاہ سے ملنے کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کی خوب تیاری کرتے ہیں۔ بادشاہ کے دربار میں جانے کے آداب سیکھتے ہیں، کھڑے ہونے، ہاتھ ملانے اور بات کرنے تک کا سلیقہ سیکھتے ہیں۔

ذرا سوچیں کہ عظمت والے اللہ کے پاک گھر کی زیارت کا اگر کوئی ارادہ (حج) کرے تو کیا اسے ایسے ہی اٹھ کر چل دینا چاہیئے؟ کیا اسے اللہ کے دربار میں حاضری کے مقصد کو، آداب اور سلیقے کو اور وہاں پر ہونے والی ہر سرگرمی کے مقصد کو اچھے سے سمجھ اور سیکھ نہیں لینا چاہیئے؟

آیئے اس بات کو جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ حج

سے ہمیں کیا پیغام ملتا ہے؟ حج سے آنے کے بعد ایک مومن کے اندر کیا کیا نظریاتی اور عملی تبدیلیاں نمایاں ہونی چاہئیں۔

اس پاکیزہ فرض کو ادا کرنے کا ارادہ کرتے ہوئے انسان کو پختہ ارادہ کر لینا چاہیے کہ اب اس کی زندگی اللہ کی رضا کے مطابق ہوگی۔ اب وہ ظلم اور گناہ کے راستے کو مکمل طور پر چھوڑ کر معافی اور درگزر کو اپنی عادت بنائے گا۔ اسی لئے اس سفر پر جانے سے پہلے اپنے آپ کو ہر طرح کے گناہ سے پاک اور ہر طرح کی دینداری اور قرضے وغیرہ کی ادائیگی سے اپنے آپ کو فارغ کر لینا چاہیے۔ عہد کر لینا چاہیے کہ اب اس کی زندگی مکمل طور پر اس کے رب کی رضا کے لیے اور زمین پر اس کے بندوں کی خدمت کے لیے وقف ہوگی جس سے زمین پر امن وسلامتی کو قائم کرنے میں مدد ملے تا کہ ہم اپنے ملک اور سماج کی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

اس ارادے کو دل میں پکا کر لینے کے بعد اب اسے چاہئے کہ ذہن میں جھنجھلاہٹ، غصہ، ایک دوسرے سے آگے بڑھ جانے کی فکر میں غلط راستہ اختیار کرنے سے اس قدر پرہیز کرے کہ یہ خصلتیں اس طرح کم سے کمتر ہوتی چلی جائیں کہ جب وہ اس فریضے کی ادائیگی سے فارغ ہو کر گھر لوٹے تو یہ خصلتیں اس طرح ختم ہو گئی ہوں جیسے کسی معصوم بچے نے دنیا میں ابھی ابھی قدم رکھا ہو کہ اب اس سے کوئی شخص ظلم وزیادتی کی امید بھی نہ کرسکتا ہو۔

حج مسلمانوں کا ایک عالمی اجتماع ہے، جو مسلمانوں کو یہ پیغام دیتا ہے کہ تم ایک بہترین امت ہو جسے دنیا کے حدود میں اچھائی کو پھیلانے اور برائی سے روکنے کے لیے بھیجا گیا ہے۔ لہٰذا یہ فرض مسلمانوں کو اس بات کی یاد دلاتا ہے کہ دنیا کے انسانوں کو یہ سبق یاد دلایا جائے کہ ''الخلق عیال اللہ'' یعنی

سارا سنسار ایک ہی پریوار ہے، انسان ہونے کی حیثیت سے تمام انسان برابر ہیں، کسی بھی انسان کو یہ حق ہرگز حاصل نہیں ہے کہ وہ اپنے ہی جیسے انسانوں کو اپنا غلام بنائے یا ان پر ظلم کرے۔

اس حج کی ادائیگی کے دوران جو ارکان بھی آپ ادا کریں ان سب ارکان کو اس طرح ادا کریں کہ آپ کی زندگی میں ایسی تبدیلی آجائے کہ آپ کا کردار و عمل پوری دنیائے انسانیت کے لیے ایک مثال بن جائے۔

امیر خسرو کا قول

- ’’خود آسمان نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ روئے زمین کے تمام دیشوں میں ہندوستان سب سے بہتر ہے۔‘‘

مناسک حج

ڈاکٹر محمد طاہر القادری

ترتیب و تلخیص: **مفتی رحمت علی مصباحی**

آٹھ ذی الحجہ کی صبح سے حج کا آغاز ہو جاتا ہے۔ پانچ دن (ایام حج) سارے سفر کا حاصل ہیں۔ لہٰذا ان مقدس ایام کی تمام تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

حج کے پانچ روزہ پروگرام کی ترتیب

1-یوم الترویہ

(حج کا پہلا دن۔۔۸ ذی الحجہ)

غسل اور احرام

اس روز آپ صبح سویرے اٹھنے کی کوشش کریں۔ اٹھتے ہی سب سے پہلے سنت کے مطابق غسل کریں اور اگر غسل نہ ہو سکے تو پھر وضو ہی کر لیں۔ اسی غسل یا وضو میں احرام کی نیت بھی کر لیں۔اس کے بعد مسنون طریقے سے احرام باندھ کر دو رکعت نفل ادا کریں۔ جب نماز فجر کا وقت ہو جائے تو کوشش کریں کہ نماز مسجد حرام میں ادا ہو جائے اور وہیں بیٹھ کر حج کی نیت بھی کریں۔

حج کی نیت

''اے اللہ! میں حج کی نیت کرتا ہوں، پس اس کو میرے لئے آسان فرما، میرے حج کو قبول فرما، اس میں میری مدد فرما اور اس میں میرے لئے باعث خیر و برکت فرما، میں نے حج کی نیت اور اللہ کی رضا کے لیے احرام باندھا۔''

تلبیہ

حج کی نیت کرنے کے فوراً بعد ذرا بلند آواز سے تلبیہ کہیں۔ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ''میں حاضر ہوں، یا اللہ میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں۔ بے شک تمام تعریفیں

اور نعمتیں تیرے لئے ہیں اور ملک بھی، تیرا کوئی شریک نہیں

طواف قدوم

منیٰ کو روانہ ہونے سے قبل طواف قدوم (آنے کا طواف) کریں۔

منیٰ کو روانگی

طواف قدوم کے بعد منیٰ کو روانہ ہو جائیں۔ منیٰ کا مقام وادی مکہ سے تقریباً ۳ کلومیٹر دور ہے۔ منیٰ کی طرف جاتے ہوئے راستے میں تلبیہ و اذکار اور استغفار کثرت سے پڑھتے رہیں اور ساتھ ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھی بھیجتے رہیں۔ منیٰ میں آپ ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور 9 ذی الحجہ کی نماز فجر ادا کریں گے۔ منیٰ میں رات کا قیام سنت ہے اور بہتر ہے کہ رات کو بھی تلبیہ، استغفار اور دیگر دعائیں

پڑھتے رہیں۔اگر کسی وجہ سے منی پہنچنے میں کچھ تاخیر ہوجائے یا منی نہ پہنچ سکیں تو کوئی دم وغیرہ لازم نہیں، لیکن قصداً ایسا نہ کریں۔

وادیِ منٰی کی دعاء

عرفہ کی شب وادیِ منٰی میں یہ دعا کرنی چاہئے۔ ”پاک ہے وہ ذات جس کا عرش آسمان میں ہے، پاک ہے وہ ذات جس کا ٹھکانہ زمین میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کا راستہ سمندر میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کی حکمرانی آگ پر ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کی رحمت جنت میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کا حکم قبر میں ظاہر ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کا حکم ہوَا پر ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے آسمان کو بلند کیا۔ پاک ہے وہ ذات جس نے زمین کو بچھایا۔ پاک ہے وہ ذات جس کے سوا نہ کوئی سہارا ہے اور نہ کوئی جائے پناہ ہے۔“

2-یوم عرفہ

(حج کا دوسرا دن ۹ ذی الحجہ)

حج کا دوسرا دن دیگر ایام کی نسبت بہت اہم ہوتا ہے۔ یہ مغفرت کا دن ہے اسے یومِ عرفہ بھی کہتے ہیں۔اسی دن حج کا رکن اعظم وقوف عرفات)ادا کیا جاتا ہے۔

عرفات کی طرف روانگی

صبح مستحب وقت میں نماز پڑھ کر سورج طلوع ہونے پر عرفات کی طرف روانہ ہوجائیں۔راستے میں ذکر ودرود اور لبیک کی کثرت کریں اور عرفات کی طرف روانگی کے وقت یہ دعا مانگیں۔" الٰہی میں نے تیری طرف رخ پھیرا اور تجھی پر بھروسہ کیا اور تیری توجہ کا طالب ہوں۔

میرے گناہوں کو معاف فرما اور میرے حج کو قبول فرما، مجھ پر رحم فرما اور محروم واپس نہ کر، میرے سفر میں برکت عطا کر اور عرفات میں میری حاجت پوری کر، تو ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

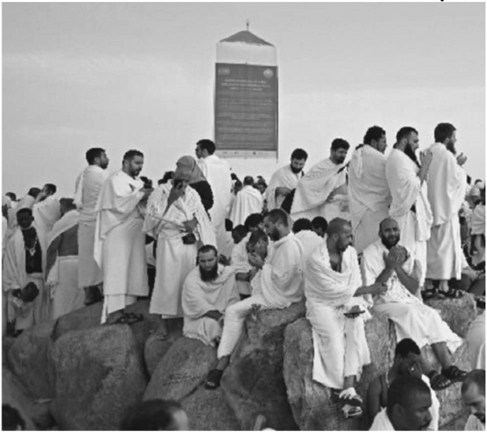

عرفات میں داخلے کی دعا

میدان عرفات میں داخل ہوتے وقت رب ذوالجلال کی تسبیح بیان کریں اور زبان سے یہ الفاظ ادا کریں۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ پاک ہے اللہ کی ذات اور سب تعریف اسی کے لیے ہے اور کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے۔" آپ جب عرفات میں داخل ہوجائیں تو جبل رحمت کے پاس یا جہاں جگہ ملے راستے سے بچ کر اتریں اور دو پہر تک زیادہ وقت اللہ کے حضور گریہ وزاری، صدقہ و خیرات اور ذکر و لبیک میں مشغول رہیں۔

وقوف عرفات کی دعاء

دوپہر ڈھلتے ہی کوشش کریں کہ مسجد نمرہ جائیں اور نماز ظہر اور عصر ایک ساتھ مسجد نمرہ میں ادا کریں اور نماز پڑھتے ہی موقف کو روانہ ہو جائیں وہ خاص نزول رحمت کی جگہ ہے۔ یہاں کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر جیسے ہو سکے دعا کریں۔ اپنے رب کریم کی بارگاہ میں ہاتھ پھیلائے ہوئے تکبیر و تہلیل، حمد، ذکر، دعا اور توبہ میں ڈوب جائیں کیونکہ یہ وقوف ہی حج کی جان اور اس کا بڑا رکن ہے۔ (یہ وہی مقام ہے جہاں دورانِ حج اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اُمّت کے لیے دعاء کی تھی۔) لہٰذا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجیں۔ اپنے والدین، عزیز و اقارب، اپنے وطن اور دوست احباب کے لئے دعاء کریں۔

مزدلفہ کو روانگی اور قیام شب

جب غروب آفتاب کا یقین ہو جائے تو فوراً مزدلفہ (عرفات اور منٰی کے درمیان میدان کا نام) کی طرف روانہ ہوں مگر امام سے قبل عرفات سے نہ نکلیں۔ راستے میں ذکر و اذکار درود اور دعاء و لبیک میں مصروف رہیں مزدلفہ کی طرف جاتے ہوئے راستے میں یہ دعا پڑھیں۔ ''اے اللہ میں تیری طرف حاضر ہوا، میں تیرے عذاب سے خوف زدہ ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور تیرے غضب سے ڈرتا ہوں۔ یا اللہ تو میرے حج کو قبول کر اور اس کے بعد ثواب عظیم عنایت فرما، میری توبہ قبول کر، مجھ پر رحم کر اور میری دعاء کو قبول کر۔ جب آپ میدان مزدلفہ میں پہنچیں گے تو اس میدان کی آخری حد پر آپ کو ایک پہاڑ نظر آئے گا

جس کو مشعرِ حرام کہتے ہیں۔کوشش کریں کہ مشعر حرام کے آس پاس ٹھہریں وگرنہ مزدلفہ کی حدود میں جہاں جگہ مل جائے ٹھہر جائیں۔ یہاں پہنچ کر مغرب اور عشاء کی نماز امام کے ساتھ پڑھیں۔اس کے بعد مغرب وعشاء کی سنتیں اور وتر ادا کریں۔مزدلفہ میں تمام رات جاگنا افضل ہے۔رات بھر نماز، تلاوت، دعائیں کرتے رہنا چاہیۓ۔اس موقع پر یہ دعا بھی کریں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْأَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ فِی هَذَا الْمَكَانِ جَوَامِعَ الْخَیْرِ كُلِهِ وَأَنْ تَصْرُفَ عَلَى السُّوْءِ كُلَّهُ فَإِنَّهُ لا یَفْعَلُ ذَلِكَ غَیْرُكَ وَلا یَجُوْدُ بِهِ إِلا أنت۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے نیکیاں عطا کر، مجھے برائیوں سے دور کر اور بے شک یہ کام تیرے سوا کوئی اور نہیں کرسکتا اور نہ ہی تیرے سوا

کوئی بخشنے والا ہے۔

3-یوم نحر

(حج کا تیسرا دن۔۔۔۱۰/ذی الحجہ)

حج کے تیسرے روز عیدالاضحیٰ ہوتی ہے مگر حاجیوں کی مصروفیات اور اس روز کے مناسک حج کی اہمیت کی وجہ سے حاجی نماز عید سے آزاد ہوتے ہیں ۔ اس روز کے پروگرام کچھ یوں ہیں:

وقوف مزدلفہ

10 ذی الحجہ کو نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک مزدلفہ میں وقوف لازمی ہے۔ قیام مزدلفہ میں صبح کی نماز کے بعد یہ دعا مانگنی چاہیے- اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ

مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالسَّلام وَادْخِلْنَا دار السلام یاذا الجلال والا کرام ''اے اللہ ہماری طرف سے روح محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہمارا درود وسلام پہنچا۔ اے صاحب جلال واکرام ہمیں سلامتی کے گھر میں داخل فرما۔''

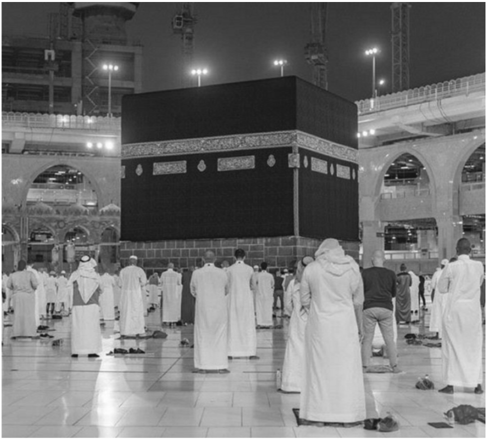

منٰی کی طرف روانگی

جب طلوع آفتاب میں دو رکعت پڑھنے کا وقت رہ جائے تو مزدلفہ سے منٰی کی طرف روانہ ہونا چاہیئے۔ منٰی میں رمی کے لئے کنکریاں مزدلفہ ہی سے اٹھا لینی چاہئیں۔ کوشش کریں کہ تقریباً (۷۰) کنکریاں تینوں دنوں کے لئے اپنے پاس محفوظ کر لیں تا کہ وہاں کوئی پریشانی نہ ہو۔ مزدلفہ سے روانہ ہوتے وقت وادی محشر سے نہ گزریں، یہ مزدلفہ سے خارج ہے اگر مجبوراً اس وادی سے گزرنا ہی پڑ جائے تو دوڑ کر گزر جائیں کیونکہ اس وادی میں اصحاب فیل پر عذاب نازل ہوا تھا۔

جمرہ عقبہ (بڑے شیطان) پر پہلی رمی

منیٰ پہنچ کر سب سے پہلے جمرہ عقبہ کی طرف روانہ ہوں۔ جمرہ عقبہ آخری ستون ہے۔ اس پر سات کنکریاں ماری جاتی ہیں اور اس روز صرف اسی پر رمی کی جاتی ہے۔ یہ رمی طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک کسی وقت بھی کی جاسکتی ہے۔ ہر کنکری پھینکتے وقت زبان سے یہ الفاظ ادا کریں۔ بِسۡمِ اللهِ اللهُ أَكۡبَرُ رَغۡمًا لِلشَّيۡطَانِ ("اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے تاکہ شیطان ذلیل ہو۔")

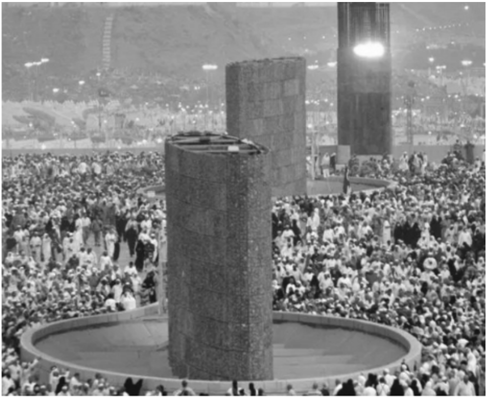

قربانی

رمی سے فارغ ہو کر قربانی میں مشغول ہوں۔ یہ حضرت ابراہیم علیہ اسلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی یاد میں حج کے شکرانے کے طور پر کی جاتی ہے۔قربانی بھیڑ، بکری، دنبہ یا اونٹ کسی کی بھی دی جاسکتی ہے۔فرق صرف یہ ہے کہ بھیڑ، بکری اور دنبہ میں شرکت نہیں ہوتی اور اونٹ میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں۔قربانی کے جانوروں کی عمر اور اعضاء میں وہی شرطیں ہیں جو عید کی قربانی میں ہیں۔

حلق یا تقصیر (سَر منڈوانا یا بال کٹوانا)

قربانی کے بعد قبلہ رو بیٹھ کر مرد حلق (سر منڈوانا) یا تقصیر (بال کتروانا) کروائیں لیکن سَر منڈوانا بال کتروانے کی بہ نسبت زیادہ افضل ہے کیونکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِیْنَ ''اے اللہ سر منڈوانے والوں کو بخش دے'' سر منڈواتے وقت مسنون یہ ہے کہ دائیں جانب سے پہلے منڈوائیں اور اگر بال کتروانے ہوں تو انگلی کے پورے کے برابر کتروائیں۔عورتیں انگلی کی ایک پورے کے برابر بال کتروائیں۔مرد اور خواتین اپنے بالوں کو دفن کر دیں۔حلق یا تقصیر سے قبل نہ ناخن کتروائیں اور نہ ہی خط بنوائیں۔''

احرام اتارنا

قربانی، حلق و تقصیر اور احرام کھولنے کے بعد طواف زیارت کے لئے مکہ معظّمہ کی طرف روانہ ہوں۔ اس طواف میں ایک کاندھا کھولنا ضروری نہیں کیونکہ یہ عام لباس میں کیا جاتا ہے۔ طواف زیارت حج کا دوسرا اہم رکن ہے اور یہ عمرہ کے طواف کی ہی طرح ادا کیا جاتا ہے۔ طواف زیارت کا وقت عید کی صبح سے لے کر ایام نحر (قربانی کے دنوں) کے اختتام تک ہے۔ اگر 12 ذی الحجہ کا آفتاب غروب ہونے سے پہلے پہلے کر لیا تو جائز ہے اگر تاریخ گزر گئی اور طواف زیارت نہیں کیا تو دم دینا واجب ہوگا اور طواف بھی ادا کرنا پڑے گا۔ بہر حال جب طواف زیارت کر لیا تو اب احرام کی تمام پابندیاں ختم ہو گئیں۔

حج کی سعی (صفامروہ کے بیچ دوڑنا)

طواف زیارت کے بعد آپ روزمرہ کے لباس میں صفاومروہ کی سعی کریں گے۔ حج کی سعی کے بعد دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ ان امور کی انجام دہی کے بعد آپ الحمداللہ طواف وداع اور رمی کے علاوہ تمام واجبات سے فارغ ہو چکے ہیں۔ بارگاہ الٰہی میں سجدۂ شکر بجالائیں جس نے آپ کو زندگی میں حج جیسی سعادت عظمٰی سے نوازا ہے

ایام رمی (شیطان پر کنکری مارنا)

(حج کا چوتھا، پانچواں اور چھٹا دن ۱۱، ۱۲، ۱۳/ذی الحجہ)

طواف زیارت سے فارغ ہونے کے بعد منٰی واپس آجائیں اور دو رات اور دو دن یہیں قیام کریں۔ گیارہویں

تاریخ بعد نماز ظہر پھر رمی کے لئے روانہ ہوں اور رمی جمرہ اولیٰ (یعنی پہلے شیطان) سے شروع کریں۔ پھر جمرہ وسطیٰ (بیچ والے) پر جائیں رمی کے بعد کچھ آگے بڑھ کر دل سے دعا واستغفار کریں۔ پھر جمرہ عقبہ (پیچھے والے شیطان) پر جائیں مگر یہاں رمی کر کے رکیں نہیں بلکہ فوراً واپس آ جائیں۔ اسی طرح بارہ تاریخ کو زوال کے بعد رمی کریں اور بارہویں کی رمی کر کے غروب آفتاب سے پہلے مکہ معظّمہ کو روانہ ہو جائیں۔

طوافِ وداع (طواف رخصت)

جب واپسی کا ارادہ ہو تو طواف وداع بجا لائیں مگر اس میں رمل ہے جس میں نہ تو تیز چلنا ہے اور نہ کاندھا کھول کے رکھنا ہے۔ پھر دو رکعت نماز نفل مقام ابراہیم علیہ السلام

پر پڑھ کر زمزم پر آئیں اپنے ہاتھ سے پانی لیں اور قبلہ رو ہو کر خوب سیر ہو کر پیئیں۔ ہر سانس میں نظریں اٹھا کر اللہ کے پیارے گھر کو بھی تکتے رہیں۔ اپنے جسم، سر اور منہ پر بھی پانی لگائیں اور پانی پیتے وقت یہ دعا کریں۔ **اَللّٰھُمَّ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ** ۔ اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور کشادہ روزی اور ہر بیماری سے شفاء کا طالب ہوں۔ زمزم سے فارغ ہونے کے بعد مقام ملتزم پر آئیں۔ باب کعبہ پر کھڑے ہو کر بوسہ دیں۔ خانہ کعبہ کا پردہ پکڑ کر پیکرِ عجز و انکساری بن کر یہ دعا مانگیں۔ (اگر بھیڑ کی وجہ سے خانہ کعبہ کے پاس پہنچنا ممکن نہ ہو تو اپنے ہاتھ خانہ کعبہ کی جانب اٹھا کر یہ دعا کریں) **اَلسَّائِلُ بِبَابِكَ يَسْئَلُكَ مِنْ**

فَضْلِكَ وَمَعْرُوفِكَ وَيَرْجُو رَحْمَتَكَ "تیرے در کا سائل تجھ سے تیرے فضل اور مہربانیوں کا سوال کرتا ہے اور تیری رحمت کی امید کرتا ہے۔"

خانہ کعبہ سے جدا ہوتے وقت کی دعا

جب آپ طواف وداع ، زمزم اور مقام ملتزم سے فارغ ہو جائیں تو پھر حجر اسود کو بوسہ دے کر خانہ کعبہ سے جدائی پر افسوس کرتے ہوئے مسجد حرام سے باہر آ جائیں اور یہ دعاء پڑھیں: اے اللہ! میرے اس حج کو اپنے گھر کی آخری زیارت گاہ نہ بنا جو حرمت والا ہے اور اگر تو اس کو زیارت بنائے تو اس کے بدلے میں جنت عطا فرما۔

ان باتوں کا خیال رکھیں جو عام حج کرنے والوں کے لیے انتہائی ضروری ہیں

حج کے فرائض: احرام۔ وقوف عرفہ۔ طواف زیارت کرنا۔ بعض علماء نے سعی کو بھی حج کے فرائض میں شمار کیا ہے۔

حج کے واجبات:

میقات سے احرام کے بغیر نہ گزرنا۔عرفہ کے دن غروب آفتاب تک میدان عرفات میں رہنا۔ مزدلفہ میں وقوف کرنا۔رمی جمرات (شیطان) کو کنکریاں مارنا۔قربانی کرنا (حج افراد میں واجب نہیں)۔سر کے بال منڈوانا یا کٹوانا۔ سعی کرنا۔طواف وداع کرنا۔

فائدہ : حج کے فرائض میں سے اگر کوئی ایک فرض

چھوٹ جائے تو حج صحیح نہیں ہوگا جس کی تلافی دم سے بھی ممکن نہیں۔اگر واجبات میں سے کوئی ایک واجب چھوٹ جائے تو حج صحیح ہوجائے گا مگر جزا/ دَم لازم ہوگا۔

ممنوعات احرام:

خوشبو استعمال کرنا۔ ناخن کاٹنا۔جسم سے بال دور کرنا۔ میاں بیوی والے خاص تعلقات قائم کرنا۔ چہرے کو ڈھانکنا۔ سلے ہوئے کپڑے پہننا (صرف مردوں کے لئے)۔سر کو ڈھانکنا (صرف مردوں کے لئے)میقات سے باہر رہنے والے حضرات واپسی کے وقت طواف وداع ضرور کریں۔واللہ اعلم بالصواب

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَلَمْ يُوَقِّرْ كَبِيرَنَا ○

جو چھوٹوں پر شفقت نہیں کرتا اور بڑوں کی عزت نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (حدیث)

ہدایات برائے حج

(بشکریہ سینٹرل حج کمیٹی)

احمد جاوید

●ویب سائٹ پر ضرور جائیں:

www.hajcommittee.gov.in

●ایپ(App)ضرور ڈاؤن لوڈ کریں:HAJ SUVIDHA

● حج کے درمیان نیچے بتائے گئے ’’کرنے اور نہ کرنے کے کاموں‘‘ پر سختی سے عمل کرنا چاہیے۔

ا۔ پرواز کا تعین(Flight Allotment)

(الف) پرواز کی تفصیلات کے بارے میں معلومات ایس ایم ایس/واٹس ایپ/وائس میسجز/ٹیلی فونک کالز کے ذریعے

(ب) یہ معلومات حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ www.hajcommittee.gov.in پر بھی اپ لوڈ کی جائیں گی۔

(ج) مشورہ دیا جاتا ہے کہ آپ اپنے سفر کی تیاری بتائے گئے شیڈول کے مطابق کریں۔

(د) حج کے سفر کی پرواز کی تاریخ میں تبدیلی کی کسی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(ہ) حج کور ہیڈ کو ساتھی عازمین، حج کمیٹی آف انڈیا کے عہدیداروں اور سعودی حکام کے ساتھ مہذب طریقے سے پیش آنا چاہیے۔

(و) حجاج یا ان کے رشتہ داروں کی طرف سے کسی غلط برتاؤ کو سنجیدگی سے دیکھا جائے گا اور ایسے معاملات میں حج کے سفر کو منسوخ کرنے کے علاوہ مناسب قانونی کارروائی بھی کی جا

سکتی ہے۔

(ز) پروازوں میں تاخیر/منسوخی کی صورت میں، ایر لائنز متعلقہ قوانین قواعد/موضوعات کے مطابق اسنیکس کھانا/ٹرانزٹ رہائش وغیرہ فراہم کرنے کی ذمہ دار ہوگی۔

(ح) کچھ خاص حالات کو چھوڑ کر ان کے لیے مختص کردہ پرواز کے علاوہ کسی دوسری پرواز سے سفر کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(ط) ایئر چارٹر کے تحت ایئر ٹکٹ نا قابل منتقلی ہے۔اس لیے واپسی کی لڑائی پر کسی تبدیلی/منسوخ/منتقلی کی اجازت نہیں ہوگی۔

(ک) کور کو تقسیم کرنے کی درخواست پر بالکل غور نہیں کیا جائے گا۔

(ل) ایک بار فلائٹ الاٹمنٹ کو حتمی شکل دینے کے بعد،

پرواز کی تاریخ میں تبدیلی پر غور صرف ان معاملات میں کیا جائے گا جن کی موت/سنگین بیماری حادثے میں حج کے خواہشمند یا قریبی خاندان کے رکن کی موت ہوگی ۔ اگلی پرواز میں سیٹ (سیٹوں) کی تصدیق نشستوں کی دستیابی سے مشروط ہوگی۔

(م) حج کمیٹی آف انڈیا فلائٹ کی تاریخ/وقت کو تبدیل کرنے یا ضرورت پڑنے پر سفر منسوخ کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

(ع) ہوائی اڈے پر رپورٹنگ کا وقت پرواز کی روانگی سے چار(4-5) گھنٹے پہلے ہوگا۔اگر کوئی حجاج بلنگ کے بعد اپنی فلائٹ میں سوار نہیں ہوسکتا ہے،تو اسے سیٹ کی دستیابی سے مشروط اگلی دستیاب فلائٹ کے لیے فی حاجی -/25,000 روپے ادا کرنے ہوں گے اور اس سے پیدا ہونے والے کسی

بھی نتائج کا ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا۔

(ف) پرواز کا آغاز: فلائٹ کی الاٹمنٹ ایئر لائنز اور سول ایوی ایشن اتھارٹیز کی طرف سے جاری کردہ گائیڈ لائنز/ معمولات/ ہدایات، CGI جدہ یا کسی اور وجہ سے رہائش کی تصدیق کے مطابق ہوگی۔

(ص) سٹی چیک ان: ایئر لائنز واپسی کے سفر کے دوران سٹی چیک ان خدمات فراہم کریں گی۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں عازمین سے ہر فلائٹ کے لیے 36 سے 48 گھنٹے پہلے سامان ان کی متعلقہ عمارتوں میں جمع کرلیا جائے گا۔

(ق) اہم نوٹ: شہری ہوا بازی کی وزارت حج کمیٹی آف انڈیا کے عازمین کے لیے ہوائی چارٹر انتظامات کرتی ہے۔ حج کمیٹی آف انڈیا کسی بھی نقصان/ چوٹ/ حادثے/ تاخیر کسی دوسری بے ضابطگی کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگا، جو

انتظامات سے متعلقہ شخص کی غفلت یا غلطی کی وجہ سے ہو سکتی۔حج کمیٹی آف انڈیا پرواز کے شیڈول میں تاخیر یا تبدیلیوں، موسم کی خراب صورتحال، ہڑتال، شہری سیاسی خلفشار، جنگ، قرنطینہ، قدرتی آفات، ہوائی جہاز کی تکنیکی خرابیوں وغیرہ کی وجہ سے ہونے والے کسی نقصان یا اضافی اخراجات کے لیے بھی ذمہ دار نہیں ہے۔اس طرح کے تمام نقصانات یا اخراجات حجاج کرام برداشت کریں گے۔

- تمام حجاج کرام کو عملے کی طرف سے دی گئی حفاظتی ہدایات پر عمل کرنا چاہیے۔
- سیٹ بیلٹ پہننا چاہیے۔
- ہوائی جہاز کے گلیارے میں نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔
- عازمین اپنی نشستوں پر نماز پڑھ سکتے ہیں۔
- وضو کرتے وقت پانی بہانے سے بھی پرہیز کرنا چاہیے

- ایک جگہ پر ہجوم سے بچنا چاہیے کیونکہ یہ پرواز میں حفاظتی خطرہ ہوسکتا ہے۔
- جہاز کے دوران حجاج کو میقات عبور کرنے کے بارے میں مطلع کیا جائے گا، تا کہ وہ نیت کرسکیں۔

(۲) حجاج صرف ایئرلائنس کے ذریعے جن سامان کی اجازت ہے وہی لے جا سکتے ہیں جیسا کہ حج کمیٹی آف انڈیا نے حج گائیڈ لائنس اور حج گائیڈ میں بیان کیا ہے۔

(۳) سامان کھو جانے پر دعویٰ کرنے کا طریقہ:

حجاج کرام کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ سامان چیک ان کرانے سے پہلے اپنے سامان کا بیگیج ٹیگ ضرور بالضرور حاصل کرلیں۔ سامان نہ ملنے یا نقصان ہوجانے کی صورت میں بیگیج ٹیگ کا ہونا انتہائی مفید ہوگا۔ پرواز سے اترنے پر کوئی سامان نہ ملنے

پر حاجی مندرجہ ذیل عمل کریں:

(1) عازمین کرام متعلقہ ایئر لائنس کے نزدیکی گمشدہ بیگیج کاؤنٹر پر رابطہ کریں۔

(2) گمشدہ سامان کا بیگیج ٹیگ دکھا کر شکایت درج کرائیں۔

(3) متعلقہ ایئر لائنس کے پاس گمشدہ سامان کی شکایت درج کرا کر شکایت کی ایک کاپی (PIR) اپنے پاس محفوظ رکھیں تاکہ مستقبل میں اس کا استعمال عمل میں لایا جاسکے۔

(4) اگر گم شدہ سامان حج کی آخری پرواز کی واپسی تک نہ مل پائے تو متعلقہ سفری کاغذات کے ساتھ اور گمشدہ سامان کی درج کی گئی شکایت کی بنا پر متعلقہ ہوائی کمپنی سے براہ راست سامان کے ہرجانے/معاوضے کا دعوی کریں۔

(5) گم شدہ سامان کے معاوضے کا دعوی کرنے کی آخری تاریخ ۳۰ ستمبر ۲۰۲۴ء ہوگی۔

(۴) جدہ/مدینہ ہوائی اڈے پر:

1۔ جدہ مدینہ ہوائی اڈوں پر پہنچنے والے تمام عازمین اپنے سفری دستاویزات (پاسپورٹ، ویزا، ویکسی نیشن کارڈ) معائنہ کے لیے تیار رکھیں۔

2۔ عازمین کو امیگریشن حکام کے سامنے اپنی بائیومیٹرک شناخت دینی ہوگی۔ پاسپورٹ میں ضروری اندراجات متعلقہ اتھارٹی کے ایس اے میں ان کے داخلے پر کرے گی۔

3۔ سعودی عرب پہنچنے پر عازمین کو معلم کی فراہم کردہ بسوں کے ذریعے مکہ/مدینہ پہنچایا جائے گا۔

4۔ ان کا پاسپورٹ معلم عملہ جمع کرے گا۔

5۔ عازمین حج کو معلم کی طرف سے فراہم کردہ معلم کا کڑا پہننا بھی ضروری ہے۔

6۔ عازمین کو ان کی رہائش پر پہنچایا جائے گا۔حجاج کرام کو آمد کے وقت سعودی عرب کی نافذ کردہ ہدایات پر عمل کرنے کی بھی ضرورت ہوگی۔

7۔ سعودی حکام اور ہندوستانی حج عازمین امور کے دفتر کی ہدایات پر سختی سے عمل کیا جائے۔

8۔ انڈین حج مشن ہوائی اڈوں سے عازمین کی آسانی سے نقل وحمل کے لیے ضروری انتظامات کرے گا۔

9۔ کسی بھی مشکل کی صورت میں، ہوائی اڈے کے باہر واقع ہندوستانی حج عازمین امور کے دفتر سے ہندوستانی عازمین رابطہ کرسکتے ہیں۔

(۵) مملکت سعودی عرب میں قیام کا دورانیہ:

- حجاج کے قیام کا دورانیہ 30 سے 40 دن یا اور ایئر لائنز کے فراہم کردہ اور جنرل اتھارٹی آف سول ایوی

ایشن، سعودی حکومت کی طرف سے منظور شدہ شیڈول کے مطابق مختلف ہوسکتا ہے۔

- مکہ مکرمہ میں رہائش کے یونٹ پورے حج سیزن کے لیے کرائے پر لیے جاتے ہیں اور اس لیے تمام حاجیوں سے یکساں طور پر وصول کیا جاتا ہے۔
- کوئی بھی حاجی قیام کی اصل مدت کی بنیاد پر کسی بھی رقم کی واپسی کا حقدار نہیں ہے۔

رہائش:

1۔مکہ رہائش:

- سعودی ضابطوں کے مطابق مملکت میں رہائش کے انتظام کے لئے ریزرویشن کرنا پڑتا ہے۔
- مکہ مکرمہ (مرکزیہ سے باہر) اور حرم شریف میں رہائش کے درمیان سفر کے لیے 24 گھنٹے بس کی سہولت

فراہم کی گئی ہے۔بس کا روٹ سعودی حکام حجاج کی حفاظت کے لیے طے کرتے ہیں۔

- **رہائش کی تبدیلی:** رہائش حاجیوں کی کل تعداد کے مطابق کرایے پر لی جاتی ہے اس لیے حاجی کی رہائش کسی بھی صورت میں تبدیل نہیں کی جائے گی۔

2۔مدینہ رہائش:

- مدینہ منورہ میں، مرکزیہ کے علاقے (حرم شریف سے پہلی رنگ روڈ کے اندر) میں رہائش گاہوں کو ترجیحی طور پر عازمین کی رہائش کے لیے کرایہ پر لیا جاتا ہے۔
- پچھلے سال کے تجربات اور رہائش کی موجودہ گنجائش کی بنیاد پر یہ امید کی جاتی ہے کہ 65-60 فیصد عازمین کو مرکزیہ میں رہائش مل جائے گی جب کہ بقیہ حجاج کرام کو مرکزیہ علاقہ سے باہر رہائش مہیا کرائی جائے گی۔

- مدینہ منورہ میں رہائش کے انتظامات ''آن دی سپاٹ الاٹمنٹ'' کی بنیاد پر کیے جاتے ہیں۔
- عدلہ اسٹیبلشمنٹ مدینہ منورہ میں حاجیوں کے لیے رہائش کے انتظامات وغیرہ کے لیے مقامی سعودی اتھارٹی ہے۔
- مرکزیہ کے باہر واقع عمارتیں عام طور پر فلیٹ قسم کی، روایتی ساخت کی ہوتی ہیں اور حرم شریف سے تھوڑی دوری پر واقع ہوتی ہیں۔) درمیان میں آنے جانے کے لیے کوئی بس کی سہولت دستیاب نہیں ہے۔ رہائش (مرکزیہ کے باہر) اورحرم شریف۔ مدینہ منورہ میں کھانا پکانے کی اجازت نہیں ہے اور زائرین قریبی ریستوراں سے کھانا خرید سکتے ہیں۔

3۔ **مستثنیٰ زمرہ:** وہ عازمین جو رباط میں قیام کے خواہشمند

اورحق دار ہیں ، انہیں سعودی حکومت کے اصولوں کے تحت رباط میں رہنے کی اجازت ہوگی ۔ ان کی رہائش کے لیے حج کمیٹی آف انڈیا کی طرف سے کوئی چارج نہیں لیا جائے گا یا اگر چارجز لئے گئے ہوں تو وہ ان عازمین کو واپس کر دیے جائیں گے جو رباط کی سہولت استعمال کریں گے۔

(٦)منیٰ ،عرفات اورمزدلفہ میں قیام اورنقل وحرکت:

- منیٰ ایک وادی ہے جس میں جگہ محدود ہے اور حجاج کو اپنے رہنے کی جگہ بڑے خیموں میں دوسروں کے ساتھ بانٹنا پڑتی ہے۔
- حجاج کرام کومنیٰ میں 5 سے 6 دن قیام کرنا ہوگا۔
- چونکہ منیٰ میں جگہ انتہائی کم ہے اور حجاج کرام کوصرف

ضروری سامان اپنے ساتھ رکھنا چاہیے۔

- منیٰ میں خیموں کی الاٹمنٹ اور میٹرو، ٹرین اور بس کی سہولیات کی دستیابی سعودی حکام حجاج کرام کی مجموعی حفاظت اور نقل وحرکت کو مدنظر رکھتے ہوئے کرتے ہیں
- منیٰ کی روایتی حدود میں جگہ کی تنگی کی وجہ سے اس بات کا امکان ہے کہ تقریباً ایک چوتھائی حجاج کو منیٰ کی روایتی حدود سے باہر سعودی حکام کی جانب سے خیمے الاٹ کیے جائیں۔
- مزید برآں، ٹرین کے روٹ کے ساتھ لگے منی ٹینٹ کو سعودی حکام کی جانب سے میٹرو ٹرین کے ٹکٹ لازمی طور پر فراہم کیے جاتے ہیں جبکہ دیگر کو منیٰ۔عرفات مزدلفہ منیٰ کے درمیان سفر کے لیے بس کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔

- یہ بھی سخت مشورہ دیا جاتا ہے کہ حج کے دوران مشاعر (جہاں قربانی وغیرہ ادا کی جائیں) میں جاتے وقت اپنے ساتھ ہوائی ٹکٹ، سفر کے دستاویزات، زیادہ نقد، زیورات اور دیگر قیمتی سامان نہ لے جائیں۔

(ے)سم کارڈ:

حج کمیٹی آف انڈیا عازمین حج کو سم کارڈ فراہم کرنے یا فراہم کرانے کا ذمہ دار نہیں ہے۔ کور ہیڈ کے لیے یہ لازمی ہے کہ وہ اپنا کام کرنے والا موبائل نمبر حج کمیٹی آف انڈیا کے ساتھ رجسٹرڈ کرائے جس میں بین الاقوامی رومنگ / مقامی پیکیج پر کم ازکم 2GB ڈیٹا کے ساتھ والی سہولت موجود ہوتا کہ HAJ SUVIDHA ایپ کی تمام خصوصیات اور فوائد کو عازمین حج تک پہنچایا جاسکے۔

(۸)موت واقع ہوجانے پر:

عازم حج کی سعودی عرب میں حج کے دوران قدرتی یا حادثاتی موت ہونے پر اس کی تجہیز و تکفین سعودی عرب کے قوانین کے مطابق وہیں پر کر دی جاتی ہے۔ موت کی سند (Death Certificate) قونصلیٹ جنرل آف انڈیا ،جدہ براہ راست مرحوم کے رشتہ دار کو موسم حج کے اختتام پر بھیج دے گا۔ حاجی کی موت ہونے پر اس کے قریبی رشتہ دار/قانونی حق دار کی رضا مندی کے بعد ہی تجہیز و تکفین کی جاتی ہے۔ عازمین حج نمایاں طور پر اپنے قریبی رشتہ دار قانونی حق دار کا موبائل نمبر حج درخواست فارم میں درج کریں۔

(۹) خادم الحجاج:

ہندستانی عازمین حج کی سفر حج کے دوران امداد باہمی کی غرض سے وزارت اقلیتی امور مختلف ریاستوں/مرکز کے زیرانتظام علاقوں سے خادم الحجاج کو منتخب کر کے مملکت سعودی عربیہ بھیجے گی۔ یہ خادم الحجاج سرکاری ملازم ہوں گے (جن کا انتخاب وزارت اقلیتی امور کی جاری کردہ حج پالیسی اوراصول وضوابط کے تحت ہوگا)۔

(۱۰) آب زم زم:

سعودی عربیہ سے واپسی کے وقت کوئی بھی حاجی اپنے ساتھ الگ سے زم زم کین/جیری کین/ پلاسٹک کین چیک ان بیگ یا کیبن بیگ میں نہ لائیں۔ سعودی حکام ایسی تمام تر اشیاء ضبط کر لیں گے جن میں زم زم یا کوئی بھی ممنوع اشیاء

موجود ہوں گی۔ وطن واپسی پر ایئر پورٹ سے باہر نکلنے سے قبل تمام حجاج کرام کو ایئر لائنس 5 لیٹر زم زم کا کین فراہم کرے گا۔

(۱۱) قربانی (اضاحی):

اسلامی ترقیاتی بینک (IDB) واحد ادارہ ہے جسے سعودی حکومت نے عازمین حج کے لیے قربانی کرنے کا اختیار دیا ہے۔ حجاج کرام قربانی کے نام پر دھوکہ بازوں کے جھانسے میں نہ آئیں۔ اسلامک ڈیولپمنٹ بینک (IDB) کے ذریعے Adahi کا انتظام حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعے ان کوروں کے لیے کیا جائے گا جو اس کا انتخاب کرتے ہیں (ایک کور کے تمام عازمین کو ایک ساتھ انتخاب کرنا ہوگا)۔ ایک بار استعمال کرنے کا اختیار منسوخ نہیں کیا جائے گا۔

(۱۲) قانونی حیثیت

- حج کمیٹی آف انڈیا بغیر کسی معاوضہ یا منافع حجاج کرام کے لئے اپنی خدمات انجام دیتی ہے۔ حجاج سے جو متعینہ رقم وصول کی جاتی ہے وہ متعلقہ ایجنسیوں کی جانب سے مہیا کی جانے والی سہولیات کے عوض ان ایجنسیوں کو ادا کرنی ہوتی ہے۔ بجز انتظامی اخراجات بشمول ریاستی حج کمیٹی کا معاوضہ کے جو کہ پیرا نمبر (C) میں درج ہے، اس لئے حج کمیٹی آف انڈیا صارفین تحفظ ایکٹ ۲۰۱۹ء کی زد میں نہیں آتی ہے۔ عازمین حج نوٹ فرمالیں کہ وہ فراہم کی گئی خدمات میں کمی یا کسی ایسی بھول کی وجہ سے جو حج کمیٹی کے اختیارات سے باہر ہو حج کمیٹی سے صارفین تحفظ ایکٹ یا کسی اور

قانون کے تحت کوئی حرجانہ نہیں طلب کر سکتے۔

- **عدالتی کارروائی:** محکمہ ڈاک کی کوتاہی، ڈاک خانے سے خط کے دیر سے پہنچنے، خط ڈاک میں غائب ہو جانے، تصدیقی کارڈ یا حج کمیٹی کے ضمن میں کسی خط کے غلط جگہ پہونچنے کے نتائج کے سلسلے میں حج کمیٹی آف انڈیا ممبئی کسی بھی صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگی۔ کوئی تنازعہ پیدا ہونے کی صورت میں عدالتی کارروائی کا حق صرف ممبئی عظمی کی عدالتوں کو ہی ہوگا۔

(۱۳) ممنوعہ اشیاء ودیگر پابندیاں:

(1) کسی بھی قسم کی آتش گیر اشیاء جیسے مٹی کا تیل، پیٹرول، اور اسٹو جیسی اشیاء کسی بھی شکل میں اپنے ساتھ نہ لے جائیں۔ اگر کوئی عازم کسی بھی طرح کی ممنوعہ اشیاء کے

ساتھ پایا گیا تو اسے سعودی قوانین کے تحت سخت سزا دی جائے گی۔

(2) خشخاش، وائیگرگولی (Viagra Tablet)، جنسی تیل یا کریم، مصنوعی کافور، سیسٹون، خمیرہ، گٹکا، کھینی، گل، پرمنٹ یا کوئی بھی نشیلی اشیاء کسی بھی شکل میں لے جانے کی سخت ممانعت ہے۔ تمام حجاج کرام کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ ایسی ممنوعہ اشیاء لے جانے والے عازم کا سفر حج منسوخ کر دیا جائے گا۔ علاوہ ازیں ممنوعہ اشیاء لے جانے کی پاداش میں سخت ترین جرمانہ بھی عائد ہوگا۔ اور ایسے اشخاص کو سعودی عربیہ سے فوری طور پر ہندوستان واپس بھیج دیا جائے گا۔ اور متعلقہ ایجنسیوں کے ذریعہ ایسے عازم حج کے خلاف ضروری کارروائی بھی کی جائے گی۔

بھی قسم کا سیاسی لٹریچر فحش تصاویر یا اس طرح کے کوئی بھی جنسی سامان لانے پر مکمل پابندی ہے۔ سعودی حکومت نے مزید آگاہ کیا ہے کہ ان ہدایات کی خلاف ورزی کرنے والے اشخاص کو سخت ترین سزا دی جائے گی۔

(4) مملکت سعودی عربیہ نے غذائی اشیاء، پکی ہوئی یا کچی حالت میں اپنی مملکت میں لانے پر پابندی عائد کردی ہے۔ لہٰذا عازمین حج کو تیل، گھی، اچار، چٹنی، مچھلی، مٹھائیاں، ترکاریاں، پھل یا ان جیسی دوسری اشیاء وغیرہ اپنے سامان کے ساتھ یا کسی دوسرے طریقے سے سعودی عربیہ لے جانے کی اجازت نہ ہوگی۔ جدہ مدینہ یا ہندوستانی ایئرپورٹ پر کسٹم حکام ایسی اشیاء ضبط کر لیں گے اور عازمین حج کو اس کے نتیجے میں تکالیف کا

سامنا کرنا ہوگا۔لہٰذا عازمین حج کو ان کے اپنے مفاد میں مشورہ دیا جاتا ہے کہ حج کے لیے روانہ ہوتے وقت وہ کھانے پینے کی کچی یا پکی اشیاء لے کر نہ جائیں۔

(5) حجاج کرام کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ ایام حج کے دوران مشاعر میں جاتے وقت اپنے ساتھ ہوائی ٹکٹ، سفر کے دستاویزات، زائد مقدار میں نقدی، زیورات اور دیگر قیمتی سامان نہ لے جائیں۔حجاج کرام اپنے ساتھ گیس رنگ کوکر، سلینڈر یا مٹی کے تیل کا اسٹو یا کوئی اور آتش گیر اشیاء نہ لے جائیں کیونکہ منیٰ میں آتش گیر اشیاء لے جانے کی سخت ترین ممانعت ہے۔

(6) مملکت سعودی عربیہ میں تجارت کی غرض سے کثیر تعداد میں خرید وفروخت کیئے جانے والے ساز وسامان لے جانے پر بھی پابندی عائد ہے۔کوئی بھی مرد/خاتون

عازم حج اگر اس بنا پر اپنی پرواز سے محروم رہ جاتا ہے تو اس فعل کے لئے وہ خود ذمہ دار ہوگا/ ہوگی اور ایسے عازم کے سفر کے اخراجات بھی ضبط کر لئے جائیں گے۔

(7) حج کمیٹی آف انڈیا سے حاجیوں کے بھیس میں جانے والے گداگروں پر سخت پابندی ہے۔ ان کے خلاف موجودہ قوانین کے تحت سخت کاروائی ہوگی۔ ساتھ ہی سفر حج کو ہر حالت میں منسوخ کر دیا جائے گا، اور اسکو حراست میں لے لیا جائیگا۔ اور جمع کی گئی رقم ضبط کر لی جائیں گی۔

(8) سعودی کسٹم قوانین کے تحت ایک ہی خاندان کے افراد کو سعودی ریال -/60,000 کے برابر یا اس سے زیادہ کی نقدی یا قیمتی اشیاء لے جانے پر اس کا اظہار کرنا پڑے گا۔

(۱۴)انتباہ:

- تمام عازمین حج کو سعودی حکام کی طرف سے اپنی حفاظت کے ساتھ ساتھ ساتھی عازمین کی حفاظت کے لیے مقرر کردہ ہدایات اور اصولوں کی سختی سے پابندی کرنی ہوگی۔
- سعودی عرب کے سیکورٹی اہلکاروں، حرمین شریفین کے محافظوں، پولیس اہلکاروں، مقامی اداروں کے عہدیداروں/نمائندوں، معلم کے عملے، عمارت کے حارث، افسروں، اہلکاروں، ڈاکٹروں، نرسوں، ایمبولینس ڈرائیوروں اور عملے کے ساتھ کسی قسم کی بحث یا جھگڑے سے گریز کریں۔
- سعودی عرب میں قیام کے دوران کسی بھی طرح کی

غلط حرکت کرتے پائے جانے کی صورت میں سخت کارروائیاں کی جائیں گی جن میں بشمول جرمانے اور دیگر قانونی کارروائیوں کے ساتھ فوری طور پر ہندوستان واپسی بھی شامل ہے۔

●●●

شیخ سعدی کا قول

- تمام انسان ایک دوسرے کا انگ ہیں جن کو ایک ہی جوہر سے پیدا کیا گیا ہے۔ اگر انسان کے جسم کے کسی ایک عضو میں تکلیف ہو تو دوسرا عضو سکون سے نہیں رہ سکتا۔ اگر آپ دوسرے انسانوں کی تکلیف میں دکھی نہیں ہوتے تو آپ انسان کہلانے کے حق دار نہیں ہیں۔

- میں پوری زندگی دو بندوں کو تلاش کرنے پر بھی تلاش نہ کر سکا۔ ایک وہ جس نے اللہ کے نام پر دیا ہو اور غریب ہو گیا ہو۔ دوسرا وہ جس نے ظلم کیا ہو اور اللہ کی پکڑ سے بچ گیا ہو۔

نظم وضبط کا احتیاط کرنا

ڈاکٹر غلام محی الدین بٹ

پرنسپل، اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، جے کے یوٹی

حج کمیٹی کے guidelines پر عمل کرتے وقت ہمارے بر صغیر کے حاجی خاص کر انڈیا پاکستان کے حاجیوں میں Descipline کی کمی پائی جاتی ہے اور اپنی من مانیاں کر کے اپنے اور دوسروں کے حج میں پریشانی کا سبب بنتے ہیں۔ بہت سارے حاجی ایسا کر کے عمرہ کر کے ہی کھو جاتے ہیں جس سے ان کے گروپ کے ساتھیوں کی اور اپنے رشتہ داروں کی زندگی رنج وغم میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ اکثر لوگ شروع

سے ہی چیزوں کی خریداری میں اپنا قیمتی وقت صرف کرتے ہیں اور نماز وطواف میں خشوع وخضوع کھو بیٹھتے ہیں۔

حج کے بعد ناشکر بننا:

بہت سارے حاجی صاحبان اپنے اختتامی سفر کے دنوں میں ناشکری کا اظہار کرتے ہیں کہ منیٰ عرفات میں کھانا نہیں ملا، پانی نہیں ملا اور facilities پر ناشکری کرتے ہیں۔اور ڈیوٹی عملہ کو پیسے واپس دینے پر تنگ کرتے ہیں۔اس عمل سے اپنے حج کو خراب کرتے ہیں۔اس عمل سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔

حج کے دوران غیر ضروری باتوں پر لڑنا:

بہت سارے حاجی آپس میں چھوٹی چیزوں جیسے نماز میں کسر کرنا کہ نہیں کرنا پر لڑتے رہتے ہیں اور اس میں مختلف

سوچ کے علماء پیش پیش ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کو حکم کفر تک بھی دیتے ہیں۔ ایسی غیر ضروری بحثوں سے اجتناب ضروری ہے۔

ڈیوٹی عملہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا:

بہت سارے حاجی صاحبان ڈیوٹی عملہ کے ساتھ لڑتے رہتے ہیں۔ ایسی چھوٹی چیزیں جیسے کبھی لفٹ خراب ہونے پر، میاں بیوی کو الگ کمرہ نہ ملنے پر، کھانا ٹائم پر نہ ملنے پر اور اکثر ان پر یہ طعنہ دیتے ہیں کہ یہ ڈیوٹی عملہ ان ہی کے خرچ پر آتے ہیں۔ اس معاملے میں بھی احتیاط ضروری ہے۔

●●●

خسرو فاؤنڈیشن: ایک نئی پہل

ہندوستان، جنت نشان جو مذہبی، لسانی اور تہذیبی تکثیریت کا ملک ہے اور کثرت میں وحدت سے جس کی پہچان ہوتی ہے اور اس عظیم ملک کی تاریخ کا ہر دور انسان دوستی کی مثالوں سے بھرا ہوا ہے، جس میں شکتی اور شانتی بھکتوں کے گیتوں کا نتیجہ ہے اور ہندوستان ہمیشہ اس بات کا گواہ رہا ہے کہ دھرتی کے باسیوں کی مکتی پریت میں ہے۔

پتہ نہیں کہ دنیا کو کس کی نظر لگ گئی کہ سماجی قربتیں، فاصلوں میں بدلنے لگیں ہیں۔ اس دیس کے باسیوں کی بڑی تعداد اگرچہ آج بھی اس عدم اتفاق اور تفریق کا حصہ بننے کو

تیارنہیں لیکن غالب ترین اکثریت بھی اگر خاموش رہے تو وہ اس کے وجود کو عدم میں تبدیل کر دیتی ہے۔ اب زیادہ تر لوگ اپنی ذات کے گرد طواف کر رہے ہیں۔ غم زمانہ کی جگہ دردِ تنہا سے دو چار ہیں اور وہ انسان جو کبھی ضمیرِ دشت و دریا تھا آج اسیرِ آشیانہ بنا ہوا ہے۔ ان حالات میں ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھا نہیں رہا جا سکتا اور اس لئے ضروری ہے کہ ایک بار پھر ان تمام علامتوں کو زندہ کیا جائے جو ''محبتوں کی گاتھا'' اور ''پریم کے ڈھائی اکچھر'' سے لوگوں کو ایک دوسرے سے جوڑے رہے جن کے نزدیک مادرِ وطن، وہاں پیدا اور بسنے والے، اس کے دریاؤں کا پانی پینے والے، اس کے کھیتوں میں پیدا ہونے والے رزق سے اپنی بھوک مٹانے والوں کو پھر اس بات کا احساس دلایا جائے کہ ان کا مذہب، زبان اور علاقہ کچھ بھی ہوسکتا ہے لیکن ماں اور ماٹی سے ان کا

رشتہ اس دنیا کے پیدا کرنے والے اور چلانے والے رب کی مرضی کا نتیجہ ہے اور جس میں رب راضی اس میں سب راضی رہیں، تو ہی بہتری اور بھلائی ہے۔

ہندوستان میں ایک دوسرے کو جوڑنے والوں کا اگر ذکر کیا جائے تو ان کے نام اور کام گنانے میں کوئی دیر نہ لگے گی لیکن اگر ایک دوسرے کو ایک دوسرے سے الگ کرنے والوں اور بانٹنے والوں کے نام کسی سے پوچھے جائیں تو اسے ان کے نام یاد کرنے اور بتانے میں بڑی مشکل آئے گی۔

اس سب کے باوجود آج پھر یہ دوریاں، یہ ٹکراؤ اور یہ تشدد بار بار کیوں دیکھنے کو مل رہا ہے؟ اس کا سیدھا سادھا جواب یہی ہے کہ ہم نے انہیں بھلا دیا ہے جنہیں ہمیں یاد رکھنا چاہیے۔ دیوی دیوتاؤں، پیغمبروں، پیروں اور رشیوں مُنیوں کے تیاگ، تپسّیا، سمرپن اور سیوا بھاؤ کو زندہ کرنے کی

ضرورت ہے۔ ان کے سندیش اور اپدیش ایک دفعہ پھر لوگوں تک پہنچائے جائیں۔

یہی وہ سوچ اور فکرمندی ہے جس کے تحت **"خسرو فاؤنڈیشن"** کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ حضرت امیر خسرو ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی وہ محبوب، دلنواز اور ہمہ گیر شخصیت ہیں جنہیں صدیاں گزر جانے کے باوجود یاد رکھا گیا اور ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ وہ بیک وقت صوفی بھی تھے اور سپاہی بھی، وہ شاعر بھی تھے اور ماہرِ موسیقی بھی، وہ مؤرخ بھی تھے اور تاریخ ساز بھی۔ غرض ان کی شخصیت کی عبقریت نے ان کو گوں نا گوں صفات کا حامل اور ہمہ جہت پہلوؤں سے اس طرح متصف کیا کہ عہد وسطیٰ کی ہندوستانی تاریخ میں بڑے بڑے نامیوں کے نشان مٹ گئے لیکن جب سے آج تک نہ صرف ہماری تاریخ کے جز بلکہ انسانی ذہنوں میں زندہ وتابندہ ہیں۔ مسرت

کے لمحے ہوں یا یاس وغم کی گھڑیاں، خسرو کا نام اور کلام ہمہ وقت اپنی جاذبیت اور آفاقیت کے اعتبار سے ہمارے ساتھ ہے۔

اس گتھی کو تو ماہرینِ نفسیات ہی سلجھا سکتے ہیں کہ خسرو نے کس طرح حال وقال، جنگ وجدل، سوز وساز، خانقاہ اور دربار کے درمیان توازن برقرار رکھا۔ یہ اس لیے بھی اہم ہیں کہ تاریخ شہادت دیتی ہے کہ انہوں نے یہ توازن اپنی شخصیت کے کھرے پن کے ساتھ قائم کیا تھا۔ ان کی ہر وابستگی اور ہر رول کھلی کتاب کی طرح سب پر عیاں تھا اور اس کھلے پن کے تعلقات کے باوجود زندگی بھر کامیاب رہے۔ صدق بہ تدبّر کی مثالیں امیر خسرو کی شخصیت کو ہمارے لئے اور بھی آئیڈیل بناتی ہیں۔

اس ''ترک نژاد'' کی وطن دوستی نہ صرف مثالی، بلکہ

قابلِ رشک بھی ہے۔ خسرو کے نزدیک یہ سرزمینِ ہند، عدن کی جنت، یہاں کے لوگ ہر رنگ میں انہیں عزیز، یہاں کے درباروں کے آگے ایران، توران، خراسان کے دربار ہیچ۔ یہاں کے لوگ ہر صنعت، علم وادب کی ہر شاخ، فنونِ لطیفہ کے ہر میدان اور عسکری تربیت کے ہر انداز میں ''بے نظیر'' اہلِ ہند کا توحیدی مسلک انہیں باوجود ایک راسخ العقیدہ مسلمان ہونے کے عزیز ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اگرچہ وہ (یعنی اہلِ ہند) ہمارے جیسا دین نہیں رکھتے، مگر ان کے اکثر عقیدے ہمارے جیسے ہیں۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم ہندوستان، ہندوستان کی ہر روایت چاہے وہ مذہبی ہو چاہے تہذیبی، ثقافتی ہو یا لسانی، علمی ہو یا ادبی، اس کو خسرو کی طرح دیکھیں، اپنائیں، اس پر صدقے اور واری جائیں۔ خسرو جن کی ماں

ہندی اور باپ ترک تھے، ایسے ہندوستانی ہیں جو ہندوستان کی عظمت کے ترانے ہی نہیں گاتے بلکہ وہ اپنے آپ کو اس مٹی کا اس طرح حصہ بن جانا چاہتے ہیں جیسے یہ مٹی ہی سب کچھ ہو اور جس سے تعلق اور محبت کو الطاف حسین حالؔی نے یوں بیان کیا ہے:

تیری اک مشت خاک کے بدلے
لوں نہ ہرگز اگر بہشت ملے

خسرو فاؤنڈیشن وطن دوستی، انسان دوستی، فطرت سے ہم آہنگی، ہر طرح کی تفریق چاہے وہ فرقہ وارانہ ہو یا جنسی سب سے اوپر اٹھ کر محبت کو عام کرنا چاہتی ہے۔ اس لئے کہ بقول شیخ ابراہیم ذوقؔ:

گلہائے رنگا رنگ سے ہے زینت چمن
اے ذوقؔ اس جہاں کو ہے زیب اختلاف سے

خسرو فاؤنڈیشن کے قیام سے لے کر اب تک ملک کی مختلف علمی، دینی، فکری اور سماجی شخصیات نے خسرو فاؤنڈیشن کے کام کو سراہا ہے اور ہمیں آگے بڑھنے کے لیے موٹیویٹ کیا ہے۔انہیں شخصیات میں سے ایک اہم شخصیت ہمارے وطنِ عزیز ہندوستان کی قومی سلامتی کے مشیر محترم جناب اجیت ڈووال صاحب بھی ہیں جنھوں نے سال گزشتہ سعودی عرب سے تشریف لائے ہمارے مہمان خصوصی اور ورلڈ مسلم لیگ کے سکریٹری جنرل ڈاکٹر شیخ العیسیٰ کے ساتھ انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر میں ہمارے اجلاس کو خطاب کرتے ہوئے خسرو فاؤنڈیشن کے کام اور ہندوستانی مسلمانوں کو سراہا تھا اور ہمیں مزید آگے کام کرنے کا حوصلہ دیا تھا۔ہم ان کے اس جذبے کو سلام کرتے ہیں۔ہمیں ڈووال صاحب کے

جذبہ حب الوطنی اور ملک کے نوجوانوں کو دیش کی تعمیر میں بنیادی کردار ادا کرنے کے لیے موٹیویٹ کرنے کے جذبے نے خاص طور پر متاثر کیا ہے۔

ہم خصوصی طور پر فاؤنڈیشن فار پلورلسٹک ریسرچ اینڈ ایمپاورمنٹ کے شکرگزار ہیں کہ جنہوں نے ہمیں ہمیشہ تعاون پیش کیا اور ساتھ ہی ساتھ سینٹرل حج کمیٹی آف انڈیا کے جن کی ویب سائٹ سے اس کتاب کی حج گائیڈ لائنس میں ہم نے استفادہ کیا۔

قلم کاروں کے لئے خوش خبری

خسرو فاؤنڈیشن مختلف اسلامی عنوانات، انسانیت اور ہندوستانیت کو جوڑے رکھنے والے مسائل تعلیم، قومی سلامتی اور انسانیت کی بقا جیسے موضوعات پر منفرد لٹریچر شائع کرتا ہے اور اس کو ملک کی مختلف لائبریریز، یونیورسٹیز اور مدارس میں بھیجتا ہے۔ اگر آپ بھی ہمارے مقاصد کے مطابق کوئی کتاب لکھنا چاہتے ہیں تو ہماری

ویب سائٹ www.khusrofoundation.org

ای میل khusrofoundation.del@gmail.com

اور واٹس ایپ نمبر 93184-31341

پر ہم سے رابطہ قائم کریں۔

ہم نہ صرف آپ کی کتاب کو چھاپ سکتے ہیں بلکہ ہم اپنے قلم کاروں کی خدمت میں ایک مختصر اکرامیہ بھی پیش کرتے ہیں۔

طلبہ کے لیے خوش خبری

خسرو فاؤنڈیشن ہر سال آن لائن مضمون نگاری مقابلہ منعقد کرتا ہے جس میں ہائر سکینڈری اسکول / مدرسہ اور انڈر گریجویٹ طلبہ کو شامل ہونے کا موقعہ دیا جاتا ہے۔ پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو معیاری انعامات سے نوازا جاتا ہے جب کہ شامل ہونے والے تمام شرکاء کو سرٹیفکیٹس دیے جاتے ہیں۔ اس کے لیے آپ ہماری ویب سائٹ www.khusrofoundation.org ضرور ویزٹ کرتے رہیں اور آنے والے مضمون نگاری مقابلے میں اپنے بچوں کو زیادہ سے زیادہ شامل کرائیں۔

AWAZ
دی وائس
3 Years of Inclusive Journalism
عازمین حج کو مبارکباد
آواز دی وائس
اردو، عربی، ہندی، انگلش، آسامی اور
مراٹھی زبانوں میں
اخوت، محبت، انسانی ہمدردی،قومی ہم آہنگی اور وطن
دوستی کی لاجواب اسٹوریز کے ساتھ

زائرین حج کومبارکباد
ایک مہم کا نام ہے
Awaz e Khwateen
(VOICE OF WOMEN)
FORUM
ہمارا مقصد ہے
قابل خواتین، شکھی خاندان، مضبوط معاشرہ
اور
خواتین کو بااختیار بنانا
www.awazekhwateen.org
Follow us: @AKhwateen
AWAZ E KHWATEEN
@awazekhwateen
AwazeKhwateen
Contact us:

खुसरो फ़ाउण्डेशन خسرو فاؤنڈیشن
KHUSRO FOUNDATION

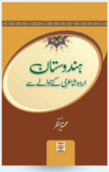

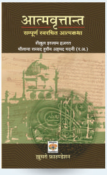

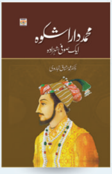

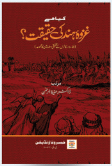

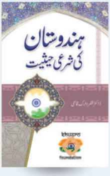

Contact us:

Khusro Foundation

D-319, Defence Colony, New Delhi 110024
www.khusrofoundation.org
khusrofoundation.del@gmail.com

follow us on:

+91-9318431341
@Khusrofounda
@Khusrofoundation
@Khusro_foundation
@Khusrofoundation

ISBN 81-971585-6-8
9 788197 158568

ہدیہ خلوص